252

آیات نمبر 98 تا 111 میں قرآن پڑھنے سے پہلے تعوذ پڑھنے کی تلقین۔ قرآن کی کسی آیت کو
دوسری آیت سے صرف اللہ ہی تبدیل کر سکتا ہے، رسول اللہ ﷺ یہ تبدیلی نہیں کر سکتے۔
مشرکین کا یہ کہنا کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ قرآن تو کوئی انسان سکھاتا ہے اور اللہ کی جانب سے اس کا
جواب۔ جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر کرے گا تو اس پر اللہ کا غضب اور عذاب عظیم ہوگا، یہ
لوگ آخرت سے غافل ہیں۔ جن لوگوں نے ہجرت کی، پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے ان کے لئے
مغفرت کا وعدہ۔

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ پھر جب آپ
قرآن پڑھنے لگیں تو پہلے شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ پڑھ لیا کریں اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ یقیناً ان لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں اس
شیطان کا کچھ زور نہیں چل سکتا اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَ الَّذِيْنَ هُمْ
بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اس شیطان کا زور تو بس ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اسے اپنا دوست
بناتے ہیں اور ان لوگوں پر جو اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہیں رکوع [۱۳]
وَ اِذَا بَدَّلْنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ
جب ہم ایک آیت کو بدل کر اس کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں، اور یہ آیت نازل
کرنے کی مصلحت اللہ ہی خوب جانتا ہے، تو یہ کافر اس تبدیلی پر آپ سے کہتے ہیں کہ یہ تو
آپ خود اپنے پاس سے بنا لائے ہیں بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ اصل بات یہ ہے
کہ ان میں سے اکثر لوگ حقیقت سے ناواقف ہیں یہاں آیت سے مراد کوئی ایسی آیت
ہے جس میں شرعی حکم ہو اور جسے بعد میں حکمت کے تحت تبدیل کر دیا گیا ہو قُلْ نَزَّلَهٗ



رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى
لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ آپ فرما دیجئے کہ اس قرآن کو روح القدس آپ کے رب کی طرف سے
اُس کی حکمت کے مطابق لایا ہے تاکہ جو لوگ ایمان لاچکے ہیں ان کو ثابت قدم رکھے اور
فرماں بردار بندوں کے لئے ہدایت اور نجات و سعادت کی خوشخبری ہو وَلَقَدْ نَعْلَمُ
اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ ہم خوب جانتے ہیں کہ یہ لوگ آپ کے بارے
میں کہتے ہیں کہ اس شخص کو یہ قرآن تو ایک آدمی سکھاتا ہے لِسَانُ الَّذِیْ يُلْحِدُوْنَ
اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ لیکن جس آدمی کی طرف یہ لوگ
اشارہ کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے جبکہ یہ قرآن فصیح عربی زبان میں ہے اِنَّ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾
بلاشبہ جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے، اللہ بھی ایسے لوگوں کی رہنمائی نہیں فرماتا
اور بالآخر ان کے لئے دردناک عذاب ہے اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ بے شک جھوٹی افترا پردازی تو
وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی لوگ جھوٹے ہیں مَنْ
كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ
شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ جو شخص اللہ پر ایمان لانے کے بعد اس
کے ساتھ کفر کرے گا سوائے یہ کہ اس پر جبر کیا جائے بشرطیکہ اس کا دل ایمان پر قائم ہو اور وہ
مجبوراً زبان سے کوئی کفر کی بات کہہ دے تو اس پر کوئی مواخذہ نہیں، لیکن جو کوئی ایمان لانے
کے بعد دل کی رضامندی سے کفر کا راستہ اختیار کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہو گا وَ



لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۰۶﴾ اور ایسے لوگوں کو بڑا شدید عذاب ہو گا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسۡتَحَبُّوا
الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا عَلَى الۡاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾ یہ غضب
اور عذاب اس وجہ سے ہو گا کہ انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو عزیز رکھا اور
یقیناً اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَ
سَمۡعِهِمۡ وَ اَبۡصَارِهِمۡ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور
کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور یہ لوگ اپنے انجام سے بالکل غافل ہیں لَا
جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ یہ حقیقت ہے کہ یقیناً یہی لوگ آخرت میں
خسارہ اٹھانے والے ہیں ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا فُتِنُوۡا ثُمَّ جٰهَدُوۡا
وَ صَبَرُوۡۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ پھر جن لوگوں نے آزمائشوں میں
پڑنے کے بعد ہجرت کی پھر اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور ہر طرح کی مصیبتوں پر صبر سے کام لیا تو یقیناً
آپ کا رب، ہاں یقیناً آپ کا رب! ان آزمائشوں میں پورا اترنے والوں کے لئے بڑا بخشنے والا اور ہر
وقت رحم فرمانے والا ہے یہ آیت ہجرت حبشہ کے پس منظر میں نازل ہوئی رکوع [۱۴] يَوۡمَ
تَاۡتِىۡ كُلُّ نَفۡسٍ تُجَادِلُ عَنۡ نَّفۡسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ وَ هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾
ان سب کا فیصلہ اس دن ہو گا جس دن ہر شخص صرف اور صرف اپنے ہی دفاع کے لئے جھگڑتا ہوا
حاضر ہو گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی شخص پر کوئی ظلم نہیں کیا
جائے گا ہر شخص کو صرف اپنی ہی فکر ہو گی

[#252]

In verses 98 to 111, it is recommended to seek refuge in Allah before reciting the Quran. Only Allah can change a verse of the Qur'an with another verse, The Messenger of Allah [peace be upon him] cannot do this change. The polytheists say that the Messenger of Allah [peace be upon him] learned this Qur'an from a human being, and its clarification from Allah. Whoever disbelieves after believing, Allah's wrath and punishment will be great for him. These people are oblivious to the Hereafter. A promise of forgiveness for those who migrated, then did Jihad and persevered.

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾

So, when you recite the Quran, seek refuge in Allah from Satan, the accursed [one].

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ Recite

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾

Indeed, he (the Satan) has no authority over those who believe and put their trust in their Lord.

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ رکوع [۱۳]

Indeed, his, (Satan's) authority is only over those, who take him as a patron, and those who [because of his influence] take associate-gods [apart from Allah.]

وَ اِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا
اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ

Yet if ever We substitute one verse in place of another [to benefit mankind], and Allah knows best what He sends down, they say, ' [O Muhammad!] You are but a fabricator [of lies].'

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾

The truth is most of them do not know [the wisdom behind this change].

قُلۡ نَزَّلَهٗ رُوۡحُ الۡقُدُسِ مِنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَـقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ۝١٠٢

Say to them: [Gabriel] the Holy Spirit has brought it down from your Lord in truth, to strengthen those who have believed, and as a [divine] guidance and a glad tiding for those who are muslims [willingly submit to Allah alone].

وَلَقَدۡ نَـعۡلَمُ اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ‌ ؕ

Surely, We know that they say : No one but a human being is teaching him this [Quran].

لِسَانُ الَّذِىۡ يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ اَعۡجَمِىٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ
مُّبِيۡنٌ ۝١٠٣

But the language of the man they refer to is non-Arabic, whereas this Qur'an is in clear, eloquent Arabic.

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا یَهْدِیْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۰۴﴾

Indeed, those who do not believe in the [revealed] signs of Allah, Allah does not lead them to the right path. Thus, for them, there is a painful punishment [awaiting in the Hereafter].

اِنَّمَا یَفْتَرِی الْكَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓىِٕكَ
هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

Surely, no one fabricate lies except those, who do not believe in the signs of Allah, and it is they who are the [true] liars.

مَنۡ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِهٖۤ اِلَّا مَنۡ اُكۡرِهَ وَ قَلۡبُهٗ
مُطۡمَـئِنٌّۢ بِالۡاِيۡمَانِ وَلٰـكِنۡ مَّنۡ شَرَحَ بِالۡكُفۡرِ صَدۡرًا فَعَلَيۡهِمۡ
غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ‌ۚ

Whoever disbelieves in Allah after having believed—except for one who is forced, while his heart is content with faith [there is no impeachment on him]— but those who willingly open their hearts to disbelief [after having believed], upon them is wrath from Allah.

وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ‏ ﴿۱۰۶﴾

Thus, for them, there is a painful punishment [awaiting in the Hereafter].

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

This [wrath and punishment] is because they preferred the life of this world over the Hereafter, and indeed, Allah does not guide a disbelieving people.

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

These are the ones, upon whose hearts, ears, and eyes Allah has set a seal, for it is these who are the heedless.

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

Without a doubt, it is these who will be the losers in the Hereafter.

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا
وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ رکوع [۱۴]

Yet, indeed, those who emigrated after they had been persecuted, and who thereafter strove [in the path of Allah] and [remained], patient-- indeed, after [all of] this, your Lord shall, surely, be all-forgiving, Most Merciful.

This verse was revealed in the context of the migration to Abyssinia.

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا
عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

[Consider the day] when every soul will come forth pleading [only] on behalf of itself, and each soul will be given the full recompense, for all that it has done [in life], and never shall they be wronged [in the least.]